رنج وغم اور موت کے آداب

(سنّت کی روشنی میں)

Al-Ilm Institute Publication

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رنج وغم اور موت کے آداب

(سنّت کی روشنی میں)

عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"قبر میں میّت کی مثال ڈوبنے والے اور فریاد کرنے والے کی طرح ہے جو اپنے ماں باپ، بھائی یا کسی دوست کی دُعا کا منتظر رہتا ہے، جب اُسے دُعا پہنچتی ہے تو اُسے دنیا کی ہر چیز سے زیادہ محبوب ہوتی ہے، بے شک اہلِ دنیا کی دُعا سے اللہ تعالیٰ اہلِ قبور کو پہاڑوں کے برابر اجر عطا فرماتا ہے، مُردوں کے لئے زندوں کی طرف سے بہترین تحفہ ان کے لئے استغفار کرنا ہے"۔ (بیہقی)

Al-Ilm Institute Publication

میّت کی بخشش کیلئے مسنون دُعا

(مرد کے لئے)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ

اے اللہ اس کی مغفرت فرما اور اس پر رحم فرما اور اسے عافیت دے اور اس سے درگذر فرما

عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ

اور سخاوت کے ساتھ اس کی مہمانی فرما اور اسکے داخلے کی جگہ وسیع فرما

وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ

اور اس کو دھوڈال پانی سے اور برف سے اور اولوں سے اور اسے پاک کردے

الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ

خطاؤں سے جس طرح تو پاک کرتا ہے سفید کپڑے کو

Al-Ilm Institute Publication

الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ

میل سے اور اس کو بدلہ میں دے گھر اس کے گھر سے بہتر

وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا

اور گھر کے لوگ اس کے گھر کے لوگوں سے بہتر اور جوڑا اس

مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ

کے جوڑے سے بہتر اور داخل کر اسے جنّت میں اور اپنی پناہ میں رکھ اسے

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

قبر کے عذاب سے اور آگ کے عذاب سے۔

(مسلم)

نوٹ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِ کہہ کر میّت کا نام لینا چاہیے۔

Al-Ilm Institute Publication

میّت کی بخشش کیلئے مسنون دُعا

(عورت کے لئے)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهَا وَارْحَمْهَا وَعَافِهَا وَاعْفُ

اے اللہ اس کی مغفرت فرما اور اس پر رحم فرما اور اسے عافیت دے اور اس سے درگذر فرما

عَنْهَا وَاَكْرِمْ نُزُلَهَا وَوَسِّعْ مُدْخَلَهَا

اور سخاوت کے ساتھ اس کی مہمانی فرما اور اسکے داخلے کی جگہ وسیع فرما

وَاغْسِلْهَا بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهَا مِنَ

اور اس کو دھو ڈال پانی سے اور برف سے اور اولوں سے اور اسے پاک کر دے

الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ

خطاؤں سے جس طرح تو پاک کرتا ہے سفید کپڑے کو

Al-Ilm Institute Publication

الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهَا دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهَا

میل سے اور اس کو بدلہ میں دے گھر اس کے گھر سے بہتر

وَاَهْلاً خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهَا وَزَوْجًا خَيْرًا

اور گھر کے لوگ اس کے گھر کے لوگوں سے بہتر اور جوڑا اس

مِّنْ زَوْجِهَا وَاَدْخِلْهَا الْجَنَّةَ وَاَعِذْهَا

کے جوڑے سے بہتر اور داخل کرا سے جنّت میں اور اپنی پناہ میں رکھ اسے

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

قبر کے عذاب سے اور آگ کے عذاب سے۔

(مسلم)

نوٹ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِ کہہ کر میّت کا نام لینا چاہیے۔

Al-Ilm Institute Publication

ایصالِ ثواب کے مسنون طریقے

ابو ہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"مرنے کے بعد انسان کے اعمال کے ثواب کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے، سوائے تین چیزوں کے جن کا ثواب میّت کو پہنچتا رہتا ہے۔"

۱۔ صدقۂ جاریہ

۲۔ لوگوں کو فائدہ دینے والا علم

۳۔ اولاد جو میّت کیلئے استغفار کرتی ہے۔ (مسلم)

۱۔ صدقۂ جاریہ

نیکی اور بھلائی کے کام مثلاً مسجد، دینی مدرسہ، مسافر خانہ یا شفا خانہ کی تعمیر اور پانی پلانے کا انتظام کرنا۔

Al-Ilm Institute Publication

۲۔ لوگوں کو فائدہ دینے والا علم

قرآن، حدیث اور دینی اصلاح کی تعلیم، امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی تلقین کرنا، دین کی نشرواشاعت کا کام مثلاً کوئی دینی کتاب لکھ جانا، کیسٹ کی صورت میں درس وتدریس کا کام چھوڑ جانا جس سے نسل درنسل لوگ فائدہ اٹھاتے رہیں۔

Al-Ilm Institute Publication

۳۔ نیک اولاد جو میّت کے لئے استغفار کی دُعا کرتی ہے

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ جنّت میں نیک آدمی کا درجہ بلند فرمائے گا تو آدمی عرض کرے گا ''یا اللہ یہ درجہ مجھے کیسے حاصل ہوا؟'' اللہ تعالیٰ فرمائے گا ''تیرے بیٹے نے تیرے لئے استغفار کیا تھا''۔

(مسند احمد)

میّت کے ایصالِ ثواب کیلئے کچھ اور امور

۱۔ میّت کی طرف سے قرض کی ادائیگی کرنا۔

۲۔ قضا روزوں کا فدیہ دینا۔

۳۔ حج کی نذر حجِ بدل کر کے پوری کرنا۔

۴۔ میّت کی طرف سے صدقہ وخیرات کرنا، غریبوں کو کھانا کھلانا یا قربانی دینا باعثِ اجر ہے۔

۵۔ گھر والوں کو قرآن اور سنّت کا پیروکار بنا کر مرنے والا ثواب پاتا رہتا ہے۔

Al-Ilm Institute Publication

تعزیّت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جو شخص کسی مسلمان کو تسلّی دیتا ہے تو اس کو بھی اتنا ہی ثواب ملتا ہے جتنا مصیبت زدہ کو ملتا ہے“۔ (ابنِ ماجہ)

تعزیّت کے مسنون الفاظ:

اِنَّ لِلّٰہِ مَآ اَخَذَ وَلَہٗ مَآ اَعْطٰی وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّی فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ۔ (بخاری)

یقیناً اللہ ہی کا ہے جو اُس نے لے لیا، اور اسی کا ہے جو اس نے دیا اور ہر چیز اس کے پاس وقتِ مقررہ کے ساتھ ہے۔ پس چاہیے کہ تم صبر کرو اور ثواب کی نیت رکھو۔

اَعْظَمَ اللّٰہُ اَجْرَكَ وَاَحْسَنَ عَزَآءَكَ وَغَفَرَ لِمَيِّتِكَ۔ (الاذکار للنووی)

اللہ تعالیٰ تمہارا اجر بڑھائے اور تمہیں اس طریقے سے تسلّی دے اور تمہارے فوت شدہ کو معاف کرے۔

Al-Ilm Institute Publication

نوحہ وبین

کسی میّت پر تین دن سے زیادہ سوگ کی اجازت نہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ا۔ ''جس نے منہ پیٹا، گریبان چاک کیا یا جہالت کی باتیں کیں اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں''۔ (بخاری)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

۲۔ ''لوگوں میں دو کفریہ باتیں پائی جاتی ہیں

(ا) نسب کا طعنہ دینا (۲) میّت پر نوحہ کرنا''۔ (مسلم)

موت پر صبر اور اس کا اجر

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

Al-Ilm Institute Publication

”میں جب کسی ایمان والے بندے کے کسی پیارے کو اٹھالوں، پھر وہ ثواب کی امید میں صبر کرے تو میرے پاس اس کیلئے جنّت کے سوا کوئی معاوضہ نہیں“۔ (بخاری)

دُعا کے ذریعے صبر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جب کسی مسلمان کو تکلیف (مصیبت یا نقصان) پہنچے تو وہ کہے:

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا۔ (مسلم)

ترجمہ: بے شک ہم سب اللہ ہی کے لئے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں، اے اللہ مجھے میری اس مصیبت پر اجر عطا فرما اور اس کا بہتر عوض دے۔

Al-Ilm Institute Publication

قریب الموت شخص کی مسنون دُعائیں

وفات سے قبل آپ ﷺ نے یہ دعا پڑھی۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی۔ (بخاری)

اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیق اعلیٰ کے ساتھ ملادے۔

نبی کریم ﷺ وفات کے وقت اپنے ہاتھوں کو پانی میں ڈال کر اپنے چہرہ مبارک پر پھیرنے لگے اور یہ دعا پڑھنے لگے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَکَرَاتٍ۔
(بخاری)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، یقیناً موت کیلئے کئی سختیاں ہیں۔

Al Ilm Institute Publication

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ (ترمذی)

Al-Ilm Institute Publication

نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، وہ اکیلا ہے، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ اکیلا ہے نہیں کوئی شریک اس کا، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، اسی کی ہی بادشاہت ہے اسی کے لئے ہر تعریف، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، اور نہیں ہے گناہ سے بچنے کی ہمت اور نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق سے۔

قریب الموت کو تلقین

جس کا آخری کلام لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے) ہو وہ جنّت میں جائے گا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے مرنے والوں کو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی تلقین کیا کرو اگر اس نے کہہ دیا تو بالآخر جنّت میں داخل ہوگا خواہ اس سے پہلے اسے کتنی ہی سزا ملی ہو۔ (مسلم)

Al-Ilm Institute Publication

میّت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَّارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِی الْمَهْدِیِّیْنَ وَاخْلُفْهُ فِیْ عَقِبِهٖ فِی الْغَابِرِیْنَ، وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ یَارَبَّ

الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ

وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ۔ (مسلم)

اے اللہ! فلاں شخص کو معاف فرمادے اور اس کا درجہ ہدایت یافتہ لوگوں میں بلند فرمادے اور اس کا جانشین بنا اس کے بعد اور اسکے پیچھے رہ جانے والوں میں۔ اے رب العالمین ہمیں اور اسے معاف فرما اور اس کی قبر میں اس کیلئے کشادگی فرما اور اسکے لیے اس میں روشنی کردے۔

Al-Ilm Institute Publication

بچّے کی نمازِ جنازہ کے دوران دُعا

اَللّٰھُمَّ اَعِذْہُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

(مؤطا امام مالک)

اے اللہ! اِسے عذابِ قبر سے بچا۔

میّت کو قبر میں اتارتے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی سُنَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ (ابوداود)

اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول ﷺ کی سنّت کے مطابق (تمہیں دفن کرتے ہیں)

میّت کو دفن کرنے کے بعد کی دُعا

رسول اللہ ﷺ میّت کو دفن کرنے سے فارغ ہوتے تو اس کے پاس ٹھہر کر فرماتے "اپنے بھائی کے لیے استغفار کرو اور اس کے لیے ثابت قدم رہنے کی دعا کرو کیونکہ اب اس سے سوالات ہونگے۔" (ابوداوٗد)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْہُ۔ (ابوداوٗد)

اے اللہ! اسے معاف فرما، اے اللہ اسے ثابت قدم رکھ

Al-Ilm Institute Publication

اہلِ دنیا کی دُعاؤں کے منتظر

رسول اللہ ﷺ سے مُردوں کے حق میں دُعا فرمانا بہت سی احادیث سے ثابت ہے۔ آپ ﷺ نے دوسروں کو بھی دُعا کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا: ''ایک مسلمان جب اپنے بھائی کی عدم موجودگی میں اس کے لئے دُعا کرتا ہے تو وہ قبول ہوتی ہے۔ اس آدمی کے پاس ایک نگران فرشتہ ہوتا ہے، جب بھی آدمی اپنے بھائی کے حق میں دُعا کرتا ہے تو نگران فرشتہ آمین کہتا ہے، اور کہتا ہے کہ تجھے بھی ایسا ہی ملے''۔ (نسائی)

Al-Ilm Institute Publication

میّت کی مغفرت کیلئے مسنون دُعائیں

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَ مَیِّتِنَا وَ

شَاهِدِنَا وَ غَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَ كَبِيْرِنَا
وَذَكَرِنَا وَ اُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ
مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ
مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ، اَللّٰهُمَّ لَا
تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ۔ (ابوداؤد)

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے زندوں اور مُردوں، حاضر وغائب، چھوٹے وبڑے اور مردوں وعورتوں کی بخشش فرمادے۔ اے اللہ! ہم میں سے جسے آپ زندہ رکھیں اسے اسلام پر زندہ رکھیں اور جسے موت دیں اس کا خاتمہ ایمان پر کریں۔ اے اللہ! اس جانے والے کے اجر سے ہمیں محروم نہ رکھنا۔ اور اس کے بعد ہمیں گمراہ بھی نہ کردینا۔

Al-Ilm Institute Publication

اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِیْ

ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهِ مِنْ

فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ

اَهْلُ الْوَفَآءِ وَالْحَقِّ ، فَاغْفِرْ لَهٗ وَ

ارْحَمْهُ ، اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

(ابن ماجہ)

اے اللہ ! بلاشبہ فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری پناہ میں ہے، پس تو اسے فتنۂ قبر، آگ کے عذاب سے بچا، تو (اپنے وعدے) وفا کرنے والا اور تعریف کے لائق ہے۔ الٰہی اسے معاف کردے اور اس پر رحم فرما تو بخشنے اور رحم کرنے والا ہے۔

Al-Ilm Institute Publication

اَللّٰھُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ اِحْتَاجَ
اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهٖ،
اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ
وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ۔
(حاکم)

Al-Ilm Institute Publication

اے اللہ! یہ بندہ تیری بندی کا بیٹا تیری رحمت کا محتاج بن کر آیا ہے۔ تیری ذات عذاب دینے سے بے نیاز ہے۔ اگر وہ واقعی اچھا ہے تو اسکی نیکیاں زیادہ کردے اگر برا ہے تو اس سے درگزر فرما دے۔

زیارتِ قبور کی مسنون دُعائیں

جو شخص قبروں کی زیارت کرنے جائے تو وہ یہ مسنون دعائیں پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ، وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَلَاحِقُوْنَ (وَیَرْحَمُ اللّٰہُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِیْنَ) اَسْأَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ۔ (مسلم)

ان گھروں (قبروں) کے مومن اور مسلمان مکینو! تم پر سلام ہو۔ اور بے شک اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی عنقریب تم سے ملنے والے ہیں۔ (اور ہم میں سے آگے جانے والوں اور پیچھے رہنے والوں پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے)

Al-Ilm Institute Publication

میں اللہ سے اپنے اور تمہارے لیے عافیت کی دعا کرتا ہوں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَاوَلَكُمُ الْعَافِيَةَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهُمْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُمْ۔

(مسلم)

السّلام علیکم! اس گھر کے مومن اور مسلمان رہنے والو! ہم بھی ان شاءاللہ تمہارے پاس آنے والے ہیں۔ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے اور تمہارے لیے خیر و عافیت کے طلب گار ہیں۔ اے اللہ! اِن کو بخش دے اور اِن پر رحم فرما دے۔

Al-Ilm Institute Publication

ادارہ 'العلم' کے مختلف موضوعات پر مندرجہ ذیل کتابچے اور پمفلٹ اردو اور انگریزی میں دستیاب ہیں۔

اردو کتابچے

1 اعتقادی بدعات

2 مسنون اذکار

3 سوچئے کیا میرے لئے اللہ کافی نہیں

4 عقدِ نکاح (قرآن اور سنت کی روشنی میں)

5 زبان کے گناہ اور ان کا علاج

6 بیٹی

7 ہم نماز کیوں پڑھیں؟

8 وضو اور غسل کا مسنون طریقہ

9 اہتمامِ رمضان

10 حج اور عمرہ کا مسنون طریقہ

11 موسیقی (قرآن اور سنت کی نظر میں)

12 رنج وغم اور موت کے آداب

13 مسنون حج کیجیے

14 سود (اللہ اور رسولؐ سے جنگ)

15 قانونِ وراثت (قرآن اور سنت کی روشنی میں)

16 قرآنِ کریم (نور، ہدایت، رحمت)

17 حیا اور حجاب (قرآن اور سنّت کی نظر میں)

18 دنیا کی حقیقت

19 جنت کی طلب

20 کون ہے جو اللہ کو قرض دے؟

21 شراب کی حرمت

22 شفا کی دعائیں

23 اللہ کس سے محبت کرتا ہے؟

24 شیطان کے مکروفریب

25 اب بھی وقت ہے

26 میرا قرآن پر عمل پورا یا ادھورا؟

27 محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم (رحمۃ للعالمین، محسنِ انسانیت، رہبرِ انسانیت)

28 استغفار

29 اللہ تیرا شکر

30 راضی بہ رضائے رب

31 صبرِ جمیل

32 اللہ کی حفاظت

33 ہدایت کی طلب

34 کیا ہم اللہ سے ڈرتے ہیں

35 والدین ہماری جنت

36 اولاد کی تربیت کیسے کریں؟

37 اللہ تعالٰی کے نام

38 کیا میں ایک اچھی بیوی ہوں؟

39 کیا میں ایک اچھا شوہر ہوں؟

40 محبت اور دوستی کا معیار

41 جہنم سے پناہ

42 جنت کا سوال

43 حدیث کی ضرورت کیوں؟

44 خاتمہ بالایمان

45 قبر کے احوال

46 ذوالحجہ کے دس بابرکت ایام

47 حسد

48 غیبت

49 درود وسلام

50 اللہ کی اطاعت پر موت

51 میری ذمہ داری

52 دعائے مغفرت

53 زیارت قبور کی دعائیں

54 پریشانی دور کرنے کی دعائیں

55 لبیک عمرہ

56 لبیک حج

57 والدین کیلئے ایصالِ ثواب

Al-Ilm Institute Publication

ادارہ 'العلم' قرآن کریم اور سنّت کی تعلیم بچّوں، لڑکیوں اور خواتین وحضرات تک پہنچانے کیلیے مندرجہ ذیل کورسز کا اہتمام کرتا ہے۔

مقصد: قرآن وسنّت کی تعلیمات ہر دل میں، ہر ہاتھ میں، ہر گھر میں، ہر سطح پر پھیلیں اور نافذ ہوں

بنیاد : خواتین کیلیے اردو میں 18 ماہ پر مشتمل قرآن سرٹیفکٹ کورس	
دن: پیر سے جمعرات	اوقات: 9:00 am سے 12:45 pm

رمضان پروگرام: ماہِ رمضان میں دورۂ قرآن کا اہتمام

رابطے کیلیے: 0300-8202473

فہم القرآن : خواتین/بچیوں کیلیے اردو میں تفسیر القرآن اور دیگر فہم دین مضامین پر مشتمل کورس	
دن: جمعہ اور ہفتہ	اوقات: 3:15 pm سے 6:00 pm اوقات: 3:15 pm سے 5:00 pm

رابطے کیلیے: 021-35846958

مکتب : بچّوں کیلیے تجوید وقرآنی تعلیم وتربیت کا مدرسہ	
دن: پیر سے بدھ	اوقات: 3:30 pm سے 5:00 pm

تعمیر : خواتین کیلیے اردو میں منتخب نصاب، تجوید اور گرامر کا ایڈوانس کورس	
دن: منگل اور بدھ	اوقات: 9:30 am سے 12:30 pm

Understand the Qura'n: Tafseer of the Qura'n for men (English) Speaker: Mr Najm-ul-Hassan (Separate arrangement for Ladies)	
Timings: 7:45pm to 9:45pm	1st Fri & Sat of the month

Quest: Weekly Islamic education programme for women (English)	
Timings: 3:00pm to 6:00pm	Day: Thursday

Perceptions: Weekly interactive Islamic workshops for girls (English)	
Timings: 3:30pm to 5:30pm	Day: Friday

زیر نگرانی - ہما نجم الحسن

مزید معلومات کیلیے پتہ: 12-C, 21st Commercial Street, DHA Phase II Ext. Karachi.
Contact no.: 021-35318553, 021-35318554, 021-35882073

Al-Ilm Institute Publication

Al-Ilm Institute Publication

تعلیم بذریعہ قرآن و سنت

021-35882073 - 021-35318553 - 021-35318554
www.al-ilm.com